فقہ القرآن

آدابِ نکاح

از افاداتِ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۝

(ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں، دو دو تین تین چار چار)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ نکاح کرو اور اپنی اولاد بڑھاؤ، خواہ حمل ساقط ہی کیوں نہ ہو جائیں کیونکہ میں اپنی کثرت امت پر فخر کرنے والا ہوں۔ ان دونوں آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہے کہ زنا کا ڈر ہو یا نہ ہو نکاح کرنا بہرصورت واجب ہے۔

امام احمدؒ کی روایت کی رو سے ابو داؤد کے نزدیک نکاح مطلقاً واجب ہے (زنا کا ڈر ہو یا نہ ہو) پس واجب کی ادائیگی کی نیت کرنے والے کے لئے حکم خداوندی کی تعمیل کا ثواب ہوگا۔ ارشاد خداوندی کی تعمیل کے ساتھ ساتھ اپنے دین کی تکمیل اور حفاظت بھی مقصود ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جس نے نکاح کرلیا اس نے اپنا نصف دین محفوظ کرلیا۔''

دوسرا فرمان نبوی ہے:

''جب بندے نے نکاح کرلیا تو اس نے اپنا نصف دین مکمل کرلیا۔''

نکاح کے لئے ایسی عورت انتخاب کرے جو عالی نسب ہو، قرابت دار نہ ہو اور ایسی عورتوں میں سے ہو جو کثیر النسل مشہور ہیں (اس خاندان کی ہو جس خاندان کی عورتوں کے زیادہ اولاد پیدا ہوتی ہو) حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے جب رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ میں نے رانڈ (بیوہ) سے نکاح کیا ہے تو حضور ﷺ نے فرمایا تم نے دوشیزہ سے نکاح کیوں نہیں کیا کہ تمہارا بہلاوا اس سے ہوتا اور اس کا تم سے۔

کثیر النسل ہونے کی شرط اس لئے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''باہم نکاح کرو اور نسلیں بڑھاؤ۔''

میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا اگر چہ بچہ کچا ہی ہو۔ بعض احادیث میں آیا ہے کہ ایسی عورت سے نکاح کرو جو بہت بچے پیدا کرنے والی اور زیادہ محبت کرنے والی ہو۔ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

عورت کے قرابت دار (رشتہ دار) نہ ہونے کی شرط اس لئے ہے کہ اگر باہم نفرت و عداوت ہو جائے تو اس قرابت کو قطع نہ کرنا پڑے جس کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی لئے شریعت نے نکاح کے اندر دو بہنوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ زبان دراز، طلاق کی خواستگار اور بدن گدوانے والی عورت سے بھی نکاح نہ کرنا چاہئے۔ نکاح کرنے کے بعد عورت سے خوش اخلاقی سے پیش آئے، اس کو دکھ نہ دے اور اس پر سختی نہ کرے کہ وہ خلع کی خواستگاری کرے اور اپنے مہر کو خلع کے بدل میں محسوب کر دے۔ بیوی کے والدین کو گالی نہ دے اگر ایسا کرے گا تو اس سے اللہ اور اللہ کے رسول دونوں بیزار ہوں گے۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرتِ علامہ حافظ محمد سعد اللہ کی زیر ادارت

سہ ماہی **منہاج** لاہور

جنوری تا جون ۲۰۰۱ کا تازہ شمارہ ☆ ۳۸۴ صفحات پر مشتمل

ایک ضخیم تحقیقی دستاویز

دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری نسبت روڈ لاہور

فقہی معلومات کا خزینہ مجلہ فقہ اسلامی خود پڑھئے اپنے احباب کو پیش کیجئے

New Tech Bearings Faisalabad

SKF Authorised Dealer